محدث فتویٰ
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قسطنطنیہ کے جہاد کے بارے میں کہ جو لوگ اس میں شامل ہوں گے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں جنت کی بشارت دی تھی۔ وہ حملہ کب کیا گیا؟ یزید بن امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس میں شامل تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۱۰ ح ۲۹۲۴ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اول جیش من امتی یغزون مدینۃ قیصر مغفور لھم» میری امت میں سے (جو) پہلا لشکر، قیصر کے شہر (یعنی قسطنطنیہ) پر حملہ کرے گا، انھیں بخش دیا گیا ہے۔»

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ قسطنطنیہ پر کئی حملے ہوں گے اور پہلا حملہ آور لشکر اس پیش گوئی کا مصداق ہے۔ ہماری تحقیق میں قسطنطنیہ پر عہد صحابہ میں درج ذیل بڑے حملے ہوئے ہیں:

(۱) سفیان بن عوف رضی اللہ عنہ کا حملہ۔ (الاصابہ ج ۲ ص ۵۶) یہ حملہ ۴۸ھ کے لگ بھگ ہوا۔ (محاضرات الامم الاسلامیہ ج ۲ ص ۱۱۴)

(۲) ۳۲ھ میں معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کا قسطنطنیہ پر حملہ (البدایہ والنہایہ ج ۷ ص ۱۶۶)

(۳) عبدالرحمن بن خالد بن الولید کا حملہ (سنن ابی داود: ۲۵۱۲ وسندہ صحیح)

(عبدالرحمن بن خالد کی وفات ۴۶ھ میں ہوئی۔ (البدایہ والنہایہ ج ۸ ص ۳۲)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں قسطنطنیہ پر صیفی (گرمیوں والے) اور شتائی (سردیوں والے) حملے شعبان ۴۸ھ تا ربیع الثانی ۵۲ھ تک تقریباً سولہ حملے ہوئے تھے۔ آخری حملے میں ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے تھے۔ اس غزوے میں یزید بن معاویہ بن ابی سفیان موجود تھا۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ یزید کا اول جیش میں موجود ہونا ثابت نہیں ہے لہٰذا وہ اس حدیث کے عموم میں شامل نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص484

محدث فتویٰ